احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

سوموار 7- مئی 2001ء

روزنامہ

الفضل

CPL 61

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 7- مئی 2001ء، 12 صفر 1422 ہجری- 7 ہجرت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 99

جھوٹ سب سے بڑا گناہ

حضرت ابوبکرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا- کیا میں تمہیں سب سے بڑے گناہ نہ بتاؤں- ہم نے عرض کیا جی حضورؐ ضرور بتائیں آپؐ نے فرمایا اللہ کا شریک ٹھہرانا' والدین کی نافرمانی کرنا' آپ تکئے کا سہارا لئے ہوئے تھے جوش میں آکر بیٹھ گئے اور بڑے زور سے فرمایا دیکھو! تیسرا بڑا گناہ جھوٹ بولنا اور جھوٹی گواہی دینا ہے- آپ نے اس بات کو اتنی دفعہ دہرایا کہ ہم نے چاہا کاش حضورؐ خاموش ہو جائیں-

(بخاری کتاب الادب باب عقوق الوالدین)

احمدیہ ریاست کے حوالے سے نوائے وقت کی جھوٹ پر مبنی بے بنیاد پروپیگنڈہ مہم

صحافتی اخلاق کی پامالی کا یہ حال ہے کہ نوائے وقت اس بے بنیاد خبر پر دو دفعہ اداریے لکھ چکا ہے ابھی تک اس خبر کا کوئی بھی ثبوت پیش نہیں کرسکا- (ترجمان جماعت احمدیہ)

ربوہ (پریس ریلیز) مورخہ 4 مئی کے روزنامہ نوائے وقت میں ایک دفعہ پھر احمدیہ ریاست کے قیام کی بے بنیاد' من گھڑت اور شرانگیز خبر کو بنیاد بناتے ہوئے اداریہ نوٹ لکھا گیا جس میں بعض اخباری ذرائع کے حوالے سے دعویٰ کیا گیا ہے کہ گویا جماعت احمدیہ ملک میں ''الجنت'' نام کی ایک آزاد ریاست کے قیام کی منصوبہ بندی کر رہی ہے- اور اس حوالے سے حکومت کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ سخت اقدام کرے- لیکن اخبار نے نہ تو ان باخبر اخباری ذرائع کا حوالہ دیا اور نہ ہی اس خبر کی سچائی کو جانچنے کی کوئی کوشش کی- یہ بات ترجمان جماعت احمدیہ مکرم ملک خالد مسعود صاحب نے ایک پریس ریلیز میں کہی-

انہوں نے صحافتی دہشت گردی پر مبنی اس بے بنیاد پروپیگنڈہ مہم کے بارے میں کہا کہ اس سے قبل بھی روزنامہ نوائے وقت نے مورخہ 5 دسمبر 2000ء کو اداریہ شائع کیا تھا جس میں ایک نیوز ایجنسی کے حوالے سے دعویٰ کیا گیا تھا کہ قادیانی جماعت کے سربراہ نے قادیانیوں کی آزاد ریاست قائم کرنے کے لئے نورکنی کمیٹی تشکیل دی ہے جس کے سربراہ وہ خود ہوں گے- کمیٹی کو اس کام کے لئے تین سال کا عرصہ دیا گیا ہے- اس اداریہ کی اشاعت کے بعد اس کی تردید میں جماعت احمدیہ کی طرف سے پریس ریلیز بھجوائی گئی- جو کہ نوائے وقت سمیت دیگر تمام ملکی اخبارات میں شائع ہوئی- علاوہ ازیں جماعتی نمائندہ نے خود جاکر نوائے وقت کے چیف ایڈیٹر مجید نظامی صاحب اور عارف نظامی صاحب سے ملاقات کی جس میں اس خبر کے ثبوت شائع کرنے کا کہا گیا لیکن پانچ ماہ کا عرصہ گزرنے کے باوجود نوائے وقت اس بے بنیاد پروپیگنڈہ مہم کے بارے میں کوئی بھی ثبوت سامنے لانے سے عاجز رہا- اور اب پھر بغیر کسی ثبوت کے نوائے وقت نے اداریہ نوٹ لکھ دیا-

ترجمان جماعت احمدیہ نے کہا کہ حیرت تو اس بات پر ہے کہ کیا ہمارے ملک میں سچائی' دیانت اور بنیادی اخلاق اس حد تک عنقاء ہو چکے ہیں کہ کسی جماعت کی طرف سے بار بار تردید کے باوجود بھی خاص منصوبہ بندی کے تحت عوام کو مشتعل کرنے کے لئے بغیر کسی ثبوت کے تسلسل کے ساتھ بے بنیاد پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے-

ترجمان جماعت احمدیہ نے اس خبر کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ یہ خبر سب سے پہلے کراچی کے مقامی اخبار روزنامہ امت نے 28 نومبر کو شائع کی تھی جس میں مجوزہ ریاست کا نام ''الجنت'' رکھا گیا تھا- اس کے بعد یکم دسمبر 2000ء کو پنجاب کے اردو اخبارات نے اس خبر کو شائع کرنا شروع کیا اور پنجاب کے تمام اخبارات میں اس ریاست کا نام ''احمدستان'' رکھا گیا- اور اردو اخبارات میں کچھ دیر تک اس نام سے پروپیگنڈہ مہم جاری رہی پھر 6 دسمبر 2000ء کی تمام اخبارات میں جماعت احمدیہ کی طرف سے اس جھوٹی اور بے بنیاد خبر کی پرزور تردید کی گئی اس پر کچھ عرصہ تو اخبارات پروپیگنڈہ کرتے رہے اور پھر کوئی بھی ثبوت نہ ملنے کی وجہ سے خاموش ہو گئے- پھر ایک ماہ بعد دوبارہ اردو اخبارات نے ریاست کی خبریں شائع کرنا شروع کیں اور ریاست کا نام الجنت رکھا گیا پھر کچھ عرصہ خاموشی رہی اور اب پانچ ماہ بعد نہ جانے کس کے اشارے پر نوائے وقت نے اداریہ نوٹ لکھ دیا- اور اس ریاست کا نام ''الجنت'' رکھا گیا ہے- کاش! حمید نظامی مرحوم کے دور کے موقر جریدہ نوائے وقت کے موجودہ ایڈیٹر اس پانچ ماہ میں کوئی ثبوت ہی شائع کر دیتے- لیکن اب بغیر کسی ثبوت کے دوبارہ اس بے بنیاد خبر پر نوائے وقت نے اداریہ لکھ دیا-

مورخہ 4 مئی کے روزنامہ نوائے وقت میں جو اداریہ نوٹ شائع ہوا اس کے نیچے ہی قائداعظم کا ایک ارشاد شائع کیا گیا جس کو پڑھ کر احمدیوں کو تسلی ہوئی کہ ایسے لوگ قائداعظم کے دور میں بھی موجود تھے نوائے وقت میں ہی لکھا ہے کہ قائداعظم نے 1948ء میں ڈھاکہ میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ ''بدقسمتی سے آپ کے درمیان کچھ پانچویں کالم کے لوگ ہیں افسوس ہے کہ وہ مسلمان ہیں-''

نمایاں کامیابی

مکرم محمد مظفر خان صاحب ابن مکرم محمد ابراہیم خان صاحب رحمان پورہ لاہور نے امسال Preston University لاہور سے Mcs کیا ہے- اور تمام کالج میں اول رہے' جس کے نتیجے میں Gold Medal کے حقدار بھی قرار پائے اور تمام یونیورسٹی میں مجموعی طور پر زیادہ نمبر حاصل کئے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ موصوف کے لئے یہ اعزاز مبارک فرمائے- آمین

مکرم رضوان نصراللہ صاحب ابن کلیم اللہ ملک مرغزار کالونی لاہور نے انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور سے کیمیکل انجینئرنگ سال اول کے امتحان میں 960 نمبر حاصل کر کے نمایاں کامیابی حاصل کی ہے عزیزم نے یونیورسٹی میں چھٹی پوزیشن حاصل کی ہے- عزیزم ملک نصراللہ صاحب مرحوم آف گوجرانوالہ کا پوتا اور مہاشہ ملک فضل حسین صاحب مرحوم کا پڑنواسہ ہے- احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو مزید کامیابیاں عطا فرمائے- آمین

کفالت یتامیٰ کی مبارک تحریک

جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں ایسے احباب سے گذارش ہے کہ وہ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی ماہوار مقرر کرنا چاہیں اس کی اطلاع دفتر کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ کو دیکر اپنی رقوم ''امانت کفالت یکصد یتامیٰ'' صدر انجمن ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں- ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ 500 روپے سے ایک ہزار روپے ماہوار ہے- اس وقت بفضل تعالیٰ 1200 یتامیٰ کمیٹی کی زیر کفالت ہیں-

(سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

جماعت احمدیہ تنزانیہ کی طبی خدمات

ڈاکٹر حافظ فضل الرحمان بشیر صاحب

1970ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے الٰہی اذن سے "نصرت جہاں آگے بڑھو" سکیم کی بنیاد رکھی تھی۔ آج اس کے اثرات پورے افریقہ میں محسوس کئے جا رہے ہیں۔ ارض بلال کی تعلیمی اور طبی میدان میں خدمت کے جس عزم کا اظہار کیا گیا تھا اس کی ایک جھلک ہمارے سکولوں اور ہسپتالوں پر افریقن عوام کے بے پناہ یقین اور اعتقاد کی صورت میں دیکھی جا سکتی ہے۔

ایک لاکھ پاؤنڈ کے ابتدائی سرمایہ سے شروع کی جانے والی سکیم پر اب تک زر کثیر خرچ کیا جا چکا ہے۔ محدود وسائل کے باوجود اس بابرکت سکیم نے جو عظیم الشان کامیابی حاصل کی ہے وہ جماعت احمدیہ کی خدمت انسانیت کے سچے جذبے اور پر خلوص لگن کی دلیل ہے۔

گیمبیا کے ایک کنارے سے نائیجریا کے دوسرے کنارے تک اور ممباسہ کینیا کے ساحلوں سے لے کر موروگورو تنزانیہ کی خوبصورت وادیوں تک ہر جگہ جماعت احمدیہ کے واقفین ڈاکٹرز اور اساتذہ کی خدمات کے انمٹ نقوش ثبت ہیں۔ ابتدا میں اگرچہ ہمارے سکول اور ہسپتالوں کو بڑے غریبانہ انداز میں شروع کیا گیا تھا مگر اب خلافت رابعہ کے دور میں انہیں جدید خطوط پر استوار کیا جا رہا ہے۔ بدلتے ہوئے حالات اور تیز رفتار ترقی سے ہم آہنگ کرنے کے لئے جدید آلات مہیا کرنے کے پروگرام پر عمل ہو رہا ہے۔ واقفین ڈاکٹرز کو ٹریننگ کے مختلف کورسز پر بھجوانے کا سلسلہ شروع ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد "نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم" کے یہ ادارے علمی عظمت اور طبی شفاء کا حیرت انگیز نشان بن جائیں گے۔

تنزانیہ میں حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے 1988ء کے دورہ میں افریقن عوام اور ان کے نمائندوں نے جماعت احمدیہ کی تعلیمی اور طبی خدمات کے دائرہ کو ان کے ملک تک وسیع کرنے کی عاجزانہ درخواست کی تھی جو حضور نے شفقت سے منظور فرمائی اور موروگورو میں ایک جدید ہسپتال قائم کرنے اعلان فرمایا۔ اپنے اسی دورہ کے دوران حضور انور ایدہ اللہ نے اس پروجیکٹ کا سنگ بنیاد رکھا۔ بہت بڑے سرمایہ سے تعمیر ہونے والی یہ خوبصورت اور دلکش عمارت دو سال کے عرصہ میں مکمل ہوئی جس کا تنزانیہ کے وزیر اعظم نے افتتاح فرمایا اور افریقہ میں جماعت احمدیہ کی عظیم خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ شروع ہی سے یہ ہسپتال خاص و عام کی توجہ کا مرکز رہا ہے۔ تیس بستروں پر مشتمل ہسپتال کی عمارت پہاڑوں کے دامن میں سرسبز و شاداب علاقے میں واقع ہے۔

موجودہ دور میں محترم مظفر احمد صاحب درانی امیر و مربی انچارج کی قیادت میں اس ہسپتال کی سہولیات میں مزید اضافے کا ایک جامع پروگرام بنایا گیا ہے۔ نومبر 2000ء کے پہلے ہفتے میں محترم امیر صاحب نے علاقے کے معززین کی بڑی تعداد کی موجودگی میں ہسپتال کی تعمیر نو کا اعلان فرمایا۔ موجودہ حاضرین نے بیحد خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اسے علاقہ کی ترقی میں سنگ میل قرار دیا اور امیر صاحب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ہسپتال کو مزید بہتر بنانے کے لئے تجاویز پیش کیں۔ بعد ازاں انچارج ہسپتال مکرم ڈاکٹر رشید احمد صاحب نے مکرم امیر صاحب اور معززین علاقہ کو ہسپتال کا راؤنڈ کروایا اور موجود سہولیات کا تعارف کروایا۔

موروگورو ٹاؤن میں واقع جماعت احمدیہ کے دوسرے ہسپتال میں الٹرا ساؤنڈ اور ای سی جی یونٹس کا افتتاح بھی نومبر کے پہلے ہفتہ میں عمل میں آیا۔ لوکل جماعت کے دو سب سے قدیم بزرگوں نے افتتاح فرمایا اور اس کی کامیابی کے لئے دعا کی۔

احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ حضرت اقدس مسیح موعود کے نام پر قائم ہمارے طبی اداروں کو معجزانہ شفا کا عالمگیر نشان بنا دے اور ہمارے واقفین ڈاکٹرز کی روح القدس کے ساتھ تائید فرمائے۔ آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 12۔ جنوری 2001ء)

غانا کے صدارتی انتخابات میں جماعت احمدیہ کی خدمات

(رپورٹ: فہیم احمد خادم۔ غانا)

غانا کے پہلے وزیر اعظم Dr.Kwame Nkrumah کے بعد ملک کی باگ ڈور زیادہ عرصہ فوجی حکومت کے ہاتھوں میں رہی۔ البتہ گزشتہ آٹھ سال سے ملک میں سول حکومت ہے۔ دستور کے مطابق ہر چار سال بعد انتخابات کرانے لازمی ہیں جبکہ کوئی صدر دو ٹرم پوری کرنے کے بعد تیسری بار صدارتی انتخاب کے لئے کھڑا نہیں ہو سکتا۔

دسمبر 2000ء میں غانا کے صدارتی و پارلیمانی انتخابات ہوئے۔ انتخابات کا غیر جانبدارانہ مشاہدہ کرنے لئے ملک میں غیر سیاسی حلقوں میں سے 1500۔ افراد کا انتخاب کیا گیا۔ ان میں جماعت احمدیہ کی نمائندگی میں 1300 احباب شامل ہوئے۔ ان غیر جانبدار آبزرورز (Observers) نے انتخابات کے دوران اپنی ڈیوٹی انتہائی ذمہ داری سے ادا کی۔ خدا کے فضل سے اس قومی خدمت کے باعث ملک میں جماعت احمدیہ غانا کی عزت و وقار میں خاصا اضافہ ہوا ہے۔

انتخابات کے پر امن انعقاد کے سلسلہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھی دعائیہ درخواست کی گئی۔ الحمد للہ کہ خدا کے فضل سے ملک بھر میں یہ انتخابات پر امن رہے۔ اس کا مشاہدہ کرنے والے ملکی اور غیر ملکی نمائندوں نے اسے منصفانہ اور آزادانہ قرار دیا۔

(الفضل انٹرنیشنل 23/ فروری 2001ء)

ذات واحد

خدا کے قول سے قول بشر کیونکر برابر ہو
وہاں قدرت یہاں درماندگی فرق نمایاں ہے
بنا سکتا نہیں اک پاؤں کیڑے کا بشر ہرگز
تو پھر کیونکر بنانا نور حق کا اس پہ آساں ہے
خدا سے غیر کو ہمتا بنانا سخت کفراں ہے
خدا سے کچھ ڈرو یارو' یہ کیسا کذب و بہتاں ہے؟
اگر اقرار ہے تم کو خدا کی ذات واحد کا
تو پھر کیوں اس قدر دل میں تمہارے شرک پنہاں ہے؟

(درثمین)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

ہفتہ 12/ مئی 2001ء

12-15 a.m.	لقاء مع العرب نمبر 257
1-15 a.m.	تقریر: محترم عبدالسمیع خان صاحب
1-55 a.m.	دستاویزی پروگرام۔
2-35 a.m.	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
3-25 a.m.	کوئز: سیرت خاتم النبیینؐ
4-00 a.m.	مجلس عرفان۔
5-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-35 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
6-05 a.m.	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
7-15 a.m.	لقاء مع العرب نمبر 257
8-20 a.m.	اردو کلاس نمبر 159
9-25 a.m.	کمپیوٹر سب کے لئے
9-55 a.m.	مجلس عرفان
11-05 a.m.	تلاوت۔ درس حدیث۔ خبریں۔
11-45 a.m.	چلڈرنز کلاس نمبر 46
12-30 p.m.	ایم ٹی اے ماریشس
1-25 p.m.	انٹرویو۔
1-55 p.m.	لقاء مع العرب نمبر 257
2-55 p.m.	اردو کلاس نمبر 159
4-00 p.m.	انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-40 p.m.	کمپیوٹر سب کے لئے
6-10 p.m.	جرمن ملاقات۔
7-00 p.m.	بنگالی سروس۔
8-00 p.m.	کوئز: انوار العلوم
8-55 p.m.	چلڈرنز کلاس۔
9-55 p.m.	جرمن سروس۔
11-05 p.m.	تلاوت۔ درس حدیث۔
11-20 p.m.	اردو کلاس نمبر 160

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اتوار 13/ مئی 2001ء

12-35 a.m.	لقاء مع العرب نمبر 258
1-35 a.m.	عربی پروگرام: تفسیر کبیر سے چند اقتباسات
2-25 a.m.	چلڈرنز کلاس۔
3-25 a.m.	واقفین نو پروگرام۔
3-45 a.m.	جرمن ملاقات۔
4-35 a.m.	تقریر: عبدالسلام طاہر صاحب
5-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-40 a.m.	کوئز: خطبات امام
5-55 a.m.	لقاء مع العرب نمبر 258
6-55 a.m.	کینیڈین پروگرام۔
7-55 a.m.	اردو کلاس نمبر 160
9-00 a.m.	سیرت النبیؐ
10-05 a.m.	چلڈرنز کلاس۔
11-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد) مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔ سالانہ 900 روپے

مرتبہ: مکرم خواجہ ایاز احمد صاحب

ترتیب بلحاظ زمانہ

چند مشہور مفسرین اور ان کی تفاسیر

(عربی اور فارسی زبان میں)

نمبر شمار	نام مفسرین	کتب	ولادت	وفات	مقام	مسلک
1	حضرت عبداللہ بن عباسؓ	تنویر المقیاس من تفسیر ابن عباسؓ	-	68ھ	مدینہ	-
2	ملامحسن کاشی۔محمد بن شاہ مرتضیٰ	الصافی فی تفسیر القرآن الکریم	-	100ھ	قم (ایران)	شیعہ
3	تستری۔ابومحمد سہل بن عبداللہ	تفسیر القرآن العظیم	-	200ھ	تستر (ایران)	-
4	الفراء۔ابوزکریا یحییٰ بن زیاد دیلمی	معانی القرآن	144ھ	207ھ	کوفہ	-
5	ابن جریر طبری۔محمد بن جریر	(تفسیر طبری) جامع البیان فی تفسیر القرآن	224ھ	310ھ	طبرستان بغداد	غیر مقلد
6	قاضی عبدالجبار احمد ہمدانی	تنزیہ القرآن عن المطاعن	-	415ھ	ہمدان	شافعی معتزلی
7	شیخ المرتضیٰ۔ابوالقاسم علی بن طاہر	امالی الشریف المرتضیٰ۔غرر الفوائد و درر القلائد	355ھ	436ھ	ایران	شیعہ معتزلی
8	راغب اصفہانی۔حسین بن محمد	المفردات فی غریب القرآن	-	502ھ	بغداد	سنی
9	بغوی۔ابومحمد حسین بن مسعود الفراء	تفسیر بغوی۔معالم التنزیل	434ھ	516ھ	خراسان	شافعی
10	زمخشری۔جاراللہ ابوالقاسم محمود بن عمر	الکشاف عن حقائق غوامض التنزیل وعیون الاقاویل فی وجوہ التاویل	467ھ	538ھ	زمخشر خوارزم	حنفی معتزلی
11	طبرسی۔ابوعلی فضل بن حسن	مجمع البیان لعلوم القرآن	538ھ	-	طبرستان	شیعہ
12	ابن عطیہ۔ابومحمد عبدالحق بن ابی بکر	(تفسیر ابن عطیہ) المحرر الوجیز فی تفسیر الکتاب العزیز	481ھ	546ھ	غرناطہ	-
13	ابن الانباری۔عبدالرحمٰن بن محمد	البیان فی غریب اعراب القرآن	513ھ	577ھ	بغداد	-
14	امام رازی۔فخر الدین محمد بن عمر تیمی رازی	(تفسیر کبیر رازی)۔مفاتیح الغیب	544ھ	606ھ	ری (ایران) ہرات	سنی
15	ابومحمد شیرازی۔روزبہان بن ابی نصر البقلی القسوی	عرائس البیان فی حقائق القرآن	-	606ھ	-	-
16	ابوالبقا العکبری۔عبداللہ بن حسین	املاء مامن بہ الرحمٰن من وجوہ الاعراب والقراءات فی جمیع القرآن	538ھ	616ھ	بغداد	-
17	ابن عربی محی الدین محمد بن علی الشیخ الاکبر	تفسیر الشیخ الاکبر	-	628ھ	مرسیہ (اندلس) دمشق	صوفی
18	علامہ بیضاوی۔ابوالخیر عبداللہ بن عمر بن محمد	(تفسیر بیضاوی) انوار التنزیل و اسرار التاویل	-	685ھ	بیضاء (شیراز) تبریز	شافعی
19	علامہ نسفی ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود	مدارک التنزیل وحقائق التاویل	-	710ھ	نسف (سمرقند) ایذوج	حنفی
20	ابن تیمیہ تقی الدین ابوالعباس احمد بن شہاب الدین	(تفسیر ابن تیمیہ) التفسیر الکبیر	661ھ	728ھ	دمشق	حنبلی
21	النظام الاعرج۔حسن بن محمد نیشاپوری	غرائب القرآن و رغائب الفرقان	-	728ھ	قم (ایران)	-
22	خازن۔ابوالحسین علی بن محمد بن ابراہیم بغدادی	لباب التاویل فی معانی التنزیل	678ھ	741ھ	بغداد۔حلب	شافعی
23	ابوحیان ابوعبداللہ محمد بن یوسف بن علی	البحر المحیط	654ھ	745ھ	غرناطہ۔قاہرہ	شافعی

نمبر شمار	نام مفسرین	کتب	ولادت	وفات	مقام	مسلک
24	علامہ ابن کثیر-ابوالفدا اسماعیل بن عمر بن کثیر بصری	(تفسیر ابن کثیر) تفسیر القرآن العظیم	710ھ	774ھ	دمشق-بصرہ	شافعی
25	الزرکشی-امام بدرالدین محمد بن عبداللہ	البرہان فی علوم القرآن	745ھ	794ھ	قاہرہ (مصر)	-
26	جلال الدین محمد ابن احمد المحلی شافعی جلال الدین السیوطی	تفسیر جلالین تفسیر از محلی سورۃ بقرۃ تا بنی اسرائیل تفسیر از السیوطی سورۃ فاتحہ کہف تا الناس	791ھ	864ھ	مصر	شافعی
27	سید معین الدین محمد بن عبداللہ الحسنی الحسینی	جامع البیان فی تفسیر القرآن	832ھ	894ھ	ایج (ایران)	شافعی
28	جلال الدین السیوطی ابوالفضل عبدالرحمان بن ابی بکر	(1) الاتقان فی علوم القرآن (2) الدرالمنثور فی التفسیر الماثور	849ھ	911ھ	قاہرہ (مصر)	-
29	الخطیب شمس الدین محمد بن محمد الشربینی	السراج المنیر	-	977ھ	مصر	شافعی
30	ابوالسعود-محمد بن محمد بن مصطفی العمادی	ارشاد العقل السلیم الی مزایا الکتاب الکریم	898ھ	982ھ	قسطنطنیہ	حنفی
31	البروسوی شیخ اسماعیل حقی-مولی الروم	روح البیان	1063ھ	1137ھ	ایدوس (ترکی) بروسہ	صوفی
32	قاضی محمد ثناء اللہ مظہری پانی پتی	تفسیر مظہری	-	1225ھ	-	حنفی
33	حضرت شاہ عبدالعزیز دہلوی	تفسیر فتح العزیز (فارسی میں ہے)	-	1239ھ	دہلی	سنی
34	الشوکانی-محمد بن علی بن محمد بن عبداللہ	فتح القدیر	1173ھ	1250ھ	ہجرہ شوکان (یمن)	زیدی (شیعہ)
36	آلوسی شہاب الدین سید محمود بن عبداللہ آفندی	روح المعانی	1217ھ	1270ھ	آلوس (بغداد)	شافعی
36	نواب صدیق حسن خان قنوجی	فتح البیان فی مقاصد القرآن	1248ھ	1306ھ	بریلی (یو-پی) بھوپال	-
37	شیخ محمد عبدہ	المنار-تفسیر القرآن الحکیم پارہ نمبر 30 اور سورۃ فاتحہ تا ابتدا سورۃ یوسف ان کے درس ان کے شاگرد رشید رضا نے مرتب کر کے شائع کئے-ان کی وفات پر رشید رضا نے بقیہ حصہ کی تفسیر مکمل کی-	-	1323ھ	مصر	غیر مقلد
38	طنطاوی-شیخ طنطاوی الجوہری	الجواہر فی تفسیر القرآن	-	1359ھ	مصر	-
39	سید قطب	فی ظلال القرآن	1324ھ	1386ھ	مصر	-
40	صابونی-محمد علی الاستاذ بکلیۃ الشریعۃ والدراسات	صفوۃ التفاسیر	-	-	سعودی عرب	-
41	ملا فتح اللہ کاشانی	منہج الصادقین (فارسی میں ہے)	-	-	-	شیعہ
42	طباطبائی-سید محمد حسین	المیزان فی تفسیر القرآن	-	-	-	-
43	الشنقیطی-محمد الامین بن المختار الجکنی	اضواء البیان فی ایضاح القرآن بالقرآن	-	-	-	-

مرے خدا مجھے وہ تاب نَے نوائی دے
میں چُپ رہوں بھی تو نغمہ مرا سُنائی دے

گدائے کوئے سخن اور تجھ سے کیا مانگے
یہی کہ مملکتِ شعر کی خدائی دے

نگاہِ دہر میں اہلِ کمال ہم بھی ہوں
جو لکھ رہے ہیں وہ دُنیا اگر دکھائی دے

چھلک نہ جاؤں کہیں میں وجود سے اپنے
ہنر دیا ہے تو پھر ظرفِ کبریائی دے

مجھے کمالِ سخن سے نوازنے والے
سماعتوں کو بھی اب ذوقِ آشنائی دے

نمُو پذیر ہے یہ شعلۂ نوا تو اسے
ہر آنے والے زمانے کی پیشوائی دے

عبیداللہ علیم

مکرم اشفاق حسین صاحب

قرض کے بارہ میں دینی تعلیم

ابتدائے آفرینش سے یہ بات نظر آتی ہے کہ انسان ہمیشہ مل جل کر باہم ہمدردی. محبت. پیار. تہذیب اور تمدن سے رہتا چلا آیا ہے۔ نتیجۃً لوگ ایک دوسرے کے حالات سے واقف ہوتے رہتے ہیں اسی لئے انسان کو Social Animal بھی کہا جاتا ہے۔ جیسا کہ لفظ انسان سے ظاہر ہے. انسان کے اندر اللہ تعالیٰ نے انسیت و محبت. ہمدردی و تعاون. سوچ بچار اور ایک دوسرے کی مدد کا جذبہ رکھا ہے۔ اس فطری جذبہ کی وجہ سے ہم اس وقت مجبور ہو جاتے ہیں. جب ہمیں پتہ لگتا ہے کہ ہماری انسانی برادری سے تعلق رکھنے والے کسی فرد کو کوئی ضرورت لاحق ہے۔ اس میں اپنے عزیز و اقارب. رشتہ دار. دوست احباب. پڑوسی. ساتھی حتیٰ کہ انجانے (ابن السبیل) بھی شامل ہیں۔ اور یہی ایک دوسرے کی امداد کا وقت ہوتا ہے جب کوئی حالات سے مجبور ہو۔ یہ امداد مختلف اشیاء کے علاوہ روپے پیسے سے بھی ہوتی ہے۔ اگر یہ چیزیں بامید واپسی دی جائیں تو اسے "قرض" کہا جاتا ہے۔

دین حق کی اعلیٰ تعلیمات انفرادی اور اجتماعی زندگی کے تمام پہلوؤں پر محیط ہیں۔ جیسے اس نے ہمیں عبادات کے ایسے طریقے سکھائے جن سے انسان ترقی کرتا کرتا باخدا انسان بن کر اخروی انعامات خداوندی کا وارث بن سکتا ہے. اسی طرح اس نے ہمیں ہماری تمدنی اور معاشرتی زندگی کے ایسے اصول بھی بتائے جن پر عمل کرنے سے ہمارا یہ ماحول جنت بن سکتا ہے۔ زندگی کے تمام پہلوؤں پر محیط دینی تعلیمات میں آپس کے لین دین. قرض دینے اور لینے اور پھر واپس کرنے وغیرہ کے بارہ میں نہایت ہی واضح ہدایات موجود ہیں۔ جن میں سے کچھ ذیل میں پیش کی جا رہی ہیں۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں سورۃ البقرہ کی 246ویں آیت میں مومنین سے اپنے لئے قرض طلب فرماتا ہے۔ گو بظاہر یہ قرض دینی اغراض اور الٰہی جماعتوں کے قیام. ترقی اور غلبہ وغیرہ مقاصد عالیہ کے لئے مالی قربانیوں اور "چندوں" کی احسن رنگ میں ادائیگی سے بدرجہ اولیٰ متعلق ہے. لیکن غور کیا جائے تو اس میں ایک دوسرے کی مدد کے لئے قرض دینے کی بھی اللہ تعالیٰ نے ہدایت فرمائی ہے۔

کبھی بندوں کو دینے کا نام خدا تعالیٰ کو دینا بھی رکھا جاتا ہے۔ جیسے حدیث میں آتا ہے کہ قیامت کے دن خدا تعالیٰ بعض لوگوں سے کہے گا کہ اے ابن آدم میں بیمار تھا لیکن تو نے میری عیادت نہ کی۔ میں بھوکا رہا اور میں نے کھانا بھی مانگا مگر تو نے مجھے کھانا نہ کھلایا۔ میں پیاسا رہا اور تجھ سے پانی بھی مانگا مگر تو نے مجھے پانی نہ پلایا۔ بندہ خدا تعالیٰ سے پوچھے گا کہ اے اللہ! تو کب بیمار ہوا کہ میں نے تیری عیادت نہ کی۔ تو نے کب مجھ سے پانی مانگا کہ میں نے تجھے پانی نہ پلایا۔ تو نے کب مجھ سے کھانا مانگا کہ میں نے تجھے نہ کھلایا۔ اس پر خدا تعالیٰ فرمائیگا کہ میرا فلاں بندہ بیمار تھا مگر تو نے اس کی بیمار پرسی نہ کی۔ میرے فلاں بندے نے تجھ سے کھانا مانگا مگر تو نے اسے کھانا نہ کھلایا۔ میرے فلاں بندہ نے تجھ سے پانی مانگا مگر تو نے اسے پانی نہ پلایا۔ (مسلم) اس مشہور حدیث سے "اللہ تعالیٰ کی مدد" کے مفہوم کی وضاحت ہوتی ہے کہ اس سے مراد نہ صرف یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے دین کی نصرت کی جائے اور اس کی ترقی اور کامل غلبہ کے لئے نسلاً بعد نسلاً مالی اور جانی قربانی کی جاتی رہے بلکہ بنی نوع انسان کی جائز ضروریات کے وقت ان کی مدد کرنا بھی دراصل اللہ تعالیٰ ہی کی مدد کرنا ہے۔ اسی طرح قرآن کریم فرماتا ہے تم نیکی بھلائی اور تقویٰ کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو۔ لہٰذا لوگوں کو ان کی بھلائی. مدد اور ان کی زندگی میں آسانی مہیا کرنے نیز ان کی ترقی وغیرہ کی ضروریات کے لئے قرض دینا بھی منشائے الٰہی کی تکمیل کے علاوہ بہترین خلق اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے قائم کردہ حقوق العباد میں ہی شامل ہے۔

اس سلسلہ میں قرآن کریم اور احادیث حضرت خیرالانام صلی اللہ علیہ وسلم سے مزید ہدایات پیش خدمت ہیں:

قرض دینا اور لینا شرعاً جائز ہے

قرآن کریم کی مندرجہ بالا تشریح کے علاوہ احادیث نبویہؐ سے پتہ لگتا ہے کہ بعض دفعہ ہمارے آقا حضرت اقدس محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خود بھی قرض لیتے رہے ہیں۔ اور ظاہر ہے آپؐ قرض بامر مجبوری ہی لیتے ہوں گے۔ اس سے یہ نتیجہ نکلا کہ بطور قرض کچھ لینا اور دینا شرعاً جائز ہے۔

حتی الوسع قرض لینے سے پرہیز کرنا چاہئے

آنحضرت ﷺ اکثر دعا کیا کرتے تھے کہ:

"اے اللہ. قرض کے غلبہ اور انسانوں کے قہر سے بچائیو"

ایسا ہی حکیم انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ہدایت بھی فرمائی کہ تم اپنے پیچھے اولاد کو اس حال میں نہ چھوڑ جاؤ کہ وہ بھیک مانگتی پھرے۔ اگر غور کیا جائے تو مستقل مقروض یا قرض لیتے ہی رہنے والے مخص پر بھی یہ بات صادق آسکتی ہے۔

ہمارے آقا حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ اکثر مذکورہ بالا دعا کیا کرتے تھے۔ لہٰذا آپ کی سنت مقدسہ مطہرہ کی اتباع میں ہمیں بھی یہ دعا مانگتے رہنا چاہئے اور حتی الامکان مقروض ہونے سے بچنے کی کوشش کرنی اور مناسب ذرائع اختیار کرنے چاہئیں مثلاً اخراجات میں اعتدال اور میانہ روی۔

قرض دو تو لکھ لیا کرو

لیکن پھر بھی اگر اشد مجبوری میں قرض لینا ہی پڑے تو قرآن کریم کی ہدایت اس بارہ میں یہ ہے۔ فرماتا ہے (البقرہ:283) اے ایماندارو! جب تم ایک دوسرے سے کسی مقررہ میعاد کے لئے قرض لو. تو اسے لکھ لیا کرو۔ پھر فرمایا ہے (-) اور تم اپنے مردوں میں سے دو گواہ بھی مقرر کر لیا کرو۔ آگے اسی آیت کریمہ میں فرماتا ہے یعنی یہ لین دین خواہ چھوٹا ہے یا بڑا (کم یا زیادہ) تم اس کی میعاد لکھنے میں سستی (لاپرواہی) نہ کیا کرو۔

یہ بات اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف والی اور زیادہ درست رکھنے والی ہے۔ نیز (تمہارے لئے اس بات کو) قریب تر (کردینے والی) ہے کہ تم شک میں نہ پڑو۔ پس لین دین کا لکھنا ضروری قرار دیا گیا ہے۔

مراد یہ ہے کہ قرض لو مدت مقررہ کے ساتھ یعنی قرض بھی لو اور مدت بھی مقرر کرو۔ یہ معنے نہیں کہ اگر قرض غیر معین عرصہ کے لئے لو تو نہ لکھو بلکہ یہ الفاظ بڑھا کر بتایا ہے کہ عرصہ قرض معین کر لینا ضروری ہے" اللہ تعالیٰ کی طرف سے بنی نوع انسان کے لئے یہ نہایت ہی حکیمانہ تعلیم ہے جس پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے بہت سے جھگڑے جنم لیتے اور پریشانی کا موجب بنتے ہیں۔

اس آیت مبارکہ کی تفسیر میں حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں: "دوسرا سبب قومی تنزل کا یہ بتاتا ہے کہ لین دین کے معاملات میں احتیاط سے کام نہیں لیا جاتا۔ قرض دیتے وقت تو دوستی اور محبت کے خیال سے نہ واپسی کی کوئی میعاد مقرر کرائی جاتی ہے اور نہ اسے ضبط تحریر میں لایا جاتا ہے اور جب روپیہ واپس آتا دکھائی نہیں دیتا تو لڑائی جھگڑا شروع کر دیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ مقدمات تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ اور تمام دوستی دشمنی میں تبدیل ہو کر رہ جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ آپس کے تعلقات کو خراب مت کرو۔ اور قرض دیتے یا لیتے وقت ہماری ان دو ہدایات کو ملحوظ رکھو۔

1) اول یہ کہ جب تم کسی سے قرض لو تو اس قرض کی ادائیگی کا وقت مقرر کر لو۔

2) دوم روپیہ کا لین دین ضبط تحریر میں لے آؤ۔

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 643

واپسی میعاد کے اندر کرو

قرض اگر مل جائے تو پھر وقت مقررہ کے اندر اندر اس کی احسن طور پر ادائیگی کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہئے۔ اس بارہ میں ارشاد باری تعالیٰ ہے (المعارج:33) (وہ لوگ عذاب سے محفوظ ہیں) جو اپنے پاس رکھی ہوئی امانتوں اور اپنے عہدوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ حدیث نبویؐ ہے بے شک تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو ادائیگی کے لحاظ سے اچھا ہے۔ آپ نے قرض کی ادائیگی کی بہت تاکید فرمائی ہے۔ ایک دوسری حدیث میں آتا ہے کہ شہید کے تمام گناہ بخش دئے جاتے ہیں سوائے قرض کے۔ اس سے معلوم ہوا کہ ایک احمدی کو حقوق العباد کے ادا کرنے اور اپنے عہدوں کو پورا کرنے میں کتنا صاف اور باقاعدہ ہونا چاہئے۔ انسان اپنی زندگی میں کبھی نہ کبھی تو قرض لینے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ مگر قرض کی بروقت اور احسن طور پر ادائیگی اس کے بہتر انسان ہونے کی علامت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ مالدار آدمی کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے۔ ایک نادار اور غریب آدمی جس کے پاس قرض ادا کرنے کے لئے رقم نہیں جب کہ اس کی نیت بھی ادئیگی کی ہو تو وہ امروز فردا کا وعدہ کرنے میں مجبور ہو سکتا ہے۔ لیکن صاحب حیثیت کا ٹال مٹول کرنا واضح طور پر بدنیتی اور ظلم ہے جس سے اس کے محسن بھائی کو تکلیف پہنچے گی۔ وعدہ اور حالات کے سازگار ہونے پر قرض کی ادائیگی نہ کرنا دین کی تعلیم کے مطابق ظلم ہے اور اللہ تعالیٰ ظالموں کا دوست نہیں ہے۔ اس حدیث سے یہ پہلو بھی نکلتا ہے کہ صاحب حیثیت سے اگر کوئی ضرورتمند قرض کی خواہش کرے تو اسے دے دینا چاہئے. دینے سے انکار بھی ظلم ہو گا۔

تنگ حال مقروض سے سلوک

اگر مقروض تنگ حال ہو اور ادائیگی کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو اس بارہ میں دینی تعلیم کیا ہے؟ قرآن کریم فرماتا ہے (بقرہ:281) اور اگر (کوئی) مقروض تنگ حال ہو کر آئے تو آسودگی (حاصل ہونے) تک (اسے) مہلت دینی ہوگی اور اگر تم سمجھ بوجھ رکھتے ہو تو جان لو کہ تمہارا (اس شخص کو راس المال بھی (صدقہ) کے طور پر دے دینا سب سے اچھا (کام) ہے۔ اسی مضمون پر مشتمل ایک حدیث ہے کہ جو شخص اپنے قرض دار کو مہلت دیتا ہے یا قرض معاف کر دیتا ہے۔ وہ قیامت کے دن عرش کے سایہ میں ہوگا۔

ہم میں سے ہر ایک کی یقیناً یہ خواہش ہوگی کہ قیام کے دن ہم پر اللہ تعالیٰ کا سایہ ہو۔ تو اس کے لئے۔ اے میرے عزیز بھائیو! اگر آپ کی زندگی میں ایسا موقع میسر آجائے تو اللہ تعالیٰ اور اپنے پیارے آقا حضرت اقدس محمد عربی رسول اللہ ﷺ کے ارشادات پر عمل پیرا ہو کر اپنے قرض دار سے محبت اور نرمی کا سلوک کرتے ہوئے حسب موقع مہلت دے کر یا قرض کو معاف کر کے اپنے لئے اللہ تعالیٰ کے "سایہ" کے امیدوار بننے کی کوشش کریں۔ اتنی سی قربانی اور اس قربانی کا یہ عظیم ترین انعام۔ اسی مضمون سے متعلق چند مزید احادیث نبوی ﷺ پیش کی جاتی ہیں:

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول کریمؐ نے فرمایا کہ خدا ایسے شخص پر رحم کرے جو تقاضا میں نرمی اور آسانی پیدا کرے۔ (بخاری)

رسول کریمؐ نے فرمایا کہ اگلے زمانہ میں خدا نے ایک شخص کے گناہ اسی وجہ سے معاف کر دئے تھے کہ وہ خرید و فروخت اور تقاضا میں نرمی کیا کرتا تھا۔ (ترمذی)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ خدا ایسے شخص کو دوست رکھتا ہے جو خرید و فروخت اور تقاضا میں نرمی اور درگزر سے کام لیتا ہو۔ (ترمذی شریف)

حضرت حذیفہؓ اور مسعودؓ سے روایت کہ ان دونوں نے رسول کریم ﷺ کو یہ فرماتے سنا کہ تم سے قبل گزشتہ زمانہ میں ایک شخص تھا۔ اس کے پاس ملک الموت روح نکالنے آئے۔ اور اس سے پوچھا کہ کیا تم نے کوئی اچھا کام کیا ہے؟ اس شخص نے جواب دیا کہ مجھے علم نہیں۔ تو انہوں نے کہا کہ دیکھو۔ سوچو۔ تب اس نے کہا کہ مجھے تو بجز اس کے کچھ معلوم نہیں ہے کہ میں دنیا میں لوگوں سے خرید و فروخت کیا کرتا تھا تو میں مالدار کو (ادائے قرضہ وغیرہ میں) مہلت دیتا تھا۔ اور تنگ دست (غریب) کو (قرضہ) معاف کر دیتا تھا۔ پس خدا تعالیٰ نے اسے جنت میں داخل کر دیا۔

(بخاری)

قرضہ کی واپسی پر کچھ زائد ادائیگی

قرضہ کی واپس ادائیگی کے وقت کچھ زائد واپس کرنا چاہئے۔ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں ایک شخص آیا اور بڑی گستاخی سے قرض ادا کرنے کا تقاضا کیا۔ صحابہ کرام کو بڑا غصہ آیا اور اسے ڈانٹنے لگے۔ حضورؐ نے فرمایا کہ اسے کچھ نہ کہو کیونکہ جس نے لینا ہو وہ کچھ نہ کچھ کہنے کا بھی حق رکھتا ہے۔ پھر آپؐ نے فرمایا۔ اسے اس عمر کا جانور دے دو جس عمر کا اس نے وصول کرنا ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا کہ اس وقت تو اس سے بڑی عمر کا جانور موجود ہے۔ آپؐ نے فرمایا۔ وہی دے دو کیونکہ تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنا قرض زیادہ عمدہ اور اچھی صورت میں ادا کرتا ہے۔

صاحب استطاعت کا ادائیگی میں

ٹال مٹول کرنا اور قرض ادائیگی میں

امداد

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ استطاعت رکھنے والے کا۔ جب کہ سب کچھ موجود ہو۔ قرض ادا نہ کرنا اور ٹال مٹول سے کام لینا ظلم ہے۔ فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کا قرض کسی دولتمند کے ذمہ لگایا جائے اور وہ اس بات کو مان لے کہ یہ قرض وہ ادا کر دے گا تو قرض خواہ کو یہ سپردگی اور حوالگی مان لینی چاہئے اور بے جا ضد نہیں کرنی چاہئے۔

(حدیقہ الصالحین ص 782) اس حدیث مبارکہ سے یہ تعلیم بھی ملتی ہے کہ

صاحب حیثیت لوگوں کو غرباء اور مجبور لوگوں کے قرض ادا کر کے ان کو قرض سے نجات دلانی چاہئے تا ان کے لئے سہولت پیدا ہو کر سکون کا موجب ہو اور وہ دعائیں دیں۔

ایک عجیب واقعہ

اب قرض لینے۔ دینے اور اس کی حسن ادائیگی یعنی بہترین طریق پر قرض کی واپسی سے متعلق ایک دلچسپ اور ایمان افروز حدیث پیش کی جاتی ہے:

"حضرت ابو ہریرہؓ سے ہی روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے بنی اسرائیل میں سے ایک مرد کا ذکر فرمایا جس نے دوسرے بنی اسرائیلی سے ہزار اشرفیاں قرض مانگیں۔ سو اس نے کہا گواہ لا کہ ان کو قرض کا گواہ کروں۔ تو اس نے کہا کہ خدا کا گواہ ہونا کفایت کرتا ہے۔ قرض دینے والے نے کہا کہ کوئی ضامن ہی لا۔ اس نے کہا کہ خدا کا ضامن ہونا کفایت کرتا ہے۔ اس نے کہا تو نے سچ کہا پھر اس نے اس کو ہزار اشرفیاں کچھ مدت ٹھہرا کر دیں۔ سو وہ سوداگری کرنے کے واسطے سمندر کے سفر میں گیا۔ سو (جب) اپنے کام سے فراغت کر چکا۔ پھر اس نے جہاز تلاش کی تا سوار ہو کر معین مدت کے اندر قرض دینے والے کے پاس آوے۔ سو اس نے کوئی جہاز نہ پایا۔ سو اس نے ایک لکڑی کو لے کر کریدا (یعنی اندر سے کھوکھلا کیا) پھر اس میں اشرفیوں کو بھرا اور اپنا ایک خط قرض دینے والے کے نام اس میں ڈالا۔ اس کے منہ کو خوب بند کیا اور سمندر پر لے آیا۔ اور کہا کہ الٰہی تو جانتا ہے کہ میں نے فلاں سے ہزار اشرفیاں قرض لی تھیں۔ سو اس نے مجھ سے گواہ مانگا تھا۔ میں نے کہا تھا کہ خدا کا گواہ ہونا کفایت کرتا ہے۔ وہ تیری گواہی پر راضی ہو گیا تھا۔ اور اس نے مجھ سے ضامن مانگا تھا۔ تو میں نے کہا تھا کہ خدا کا ضامن ہونا کفایت کرتا ہے۔ تو وہ تیری ضامنی پر رضامند ہو گیا تھا۔ اور میں نے بہت کوشش کی کہ کوئی جہاز پاؤں تا کہ اس کا قرض پہنچاؤں۔ سو میں نے نہ پایا۔ اب میں یہ لکڑی تیرے سپرد کرتا ہوں۔ پھر اس نے اس کو سمندر میں ڈال دیا یہاں تک کہ وہ ڈوب گئی۔ پھر وہاں سے پلٹ آیا"۔

پھر دیکھنے کو نکلا وہ مرد جس نے اس کو قرض دیا تھا کہ شاید کوئی جہاز اس کا قرض مال لایا ہو۔ سو ناگہاں وہ لکڑی اس کو نظر پڑی۔ جس میں مال تھا۔ سو اس کو اپنے گھر والوں کے جلانے کے واسطے لیا۔ پھر جب اس کو چیرا تو مال اور خط کو اس میں پایا۔ پھر مدت کے بعد جس کو قرض دیا تھا۔ وہ آیا۔ اور ہزار اشرفیاں لایا۔ اور کہا قسم خدا کی میں ہمیشہ جہاز کی تلاش میں کوشش کرتا رہا کہ میں تیرے پاس تیرا مال لاؤں۔ سو اس وقت کے آنے سے پہلے میں نے کوئی جہاز نہ پایا۔ قرض دینے والے نے کہا کہ البتہ خدا نے تیری طرف سے جو مال تو نے لکڑی میں بھیجا تھا۔ سو پہنچا دیا۔ سو اب تو اپنی ہزار اشرفیاں لے کر خیریت سے پھر لے جا"۔

اس حدیث سے راست معاملگی۔ قرض کے احسن رنگ میں واپسی۔ امانت داری۔ اللہ تعالیٰ پر یقین کامل اور اس پر ایمان کا پتہ لگتا ہے۔

قرض کے بارہ میں یہ دینی تعلیم ہے۔ جس پر عمل پیرا ہو کر دوسروں کی بھلائی اور اپنی عاقبت کو سنوارنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ لہٰذا قرض دینے والے ان حضرات کو جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مالی وسعت عطا فرمائی ہے۔ انہیں چاہئے کہ جب یہ پتہ ہو یا اندازہ اور امید ہو کہ قرض پر دیا ہوا روپیہ یا جنس وغیرہ اشیاء واپس ہو جائیں گی۔ تو اسے بشاشت قلبی سے نہ کہ تنگ دلی سے ضرورت مند لوگوں کی حاجت پوری کرنے کی کوشش کرنا چاہئے۔ جس کے نتیجہ میں وہ اللہ تعالیٰ کے مذکورہ بالا انعامات کے حق دار بن سکتے ہیں۔

اور قرض لینے والوں کو بھی یہ یاد رکھنا چاہئے کہ جس نے بوقت ضرورت آپ کی عزت کی خاطر اور آپ کی سہولت کے لئے اپنی رقم یا کوئی چیز دی ہے وہ یقیناً آپ کا محسن ہے۔ واپسی کے مطالبہ پر اس کے ساتھ دشمنوں کا سا سلوک نہ کریں۔ بلکہ اس احسان کا بدلہ یہ بھی ہے کہ وہ رقم یا جنس مقررہ مدت کے اندر بغیر مطالبہ کے از خود احسن رنگ میں واپس کرنے کی حتی الامکان کوشش کر کے اپنی ساکھ اور عزت کو بچانے کے ساتھ قرض خواہ کو بھی ذہنی اور جسمانی کوفت پریشانی اور اذیت سے محفوظ رکھنے کی کوشش کریں کہ ھل جزاء الاحسان الاحسان اس کے ساتھ ساتھ اپنے پیارے آقا حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی درج ذیل دعائیں بھی کرتے رہنا چاہئے کہ:

اہم دعائیں:

(1) "اے اللہ قرض کے غلبہ اور انسانوں کے قہر سے بچائیو" آمین

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ ان کے پاس ایک مکاتب غلام آیا اور عرض کیا زر کتابت یعنی فدیہ آزادی ادا کرنے سے قاصر ہوں۔ آپ میری مدد فرمائیں۔ آپؓ نے فرمایا کیا میں تجھے ایسے کلمات نہ بتاؤں جو مجھے آنحضرت ﷺ نے سکھائے تھے اور فرمایا تھا کہ اگر تجھ پر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو تو اللہ تعالیٰ اس دعا کی برکت سے اس کے ادا کرنے کے سامان کر دے گا۔ تم یہ دعا کیا کرو:

(2) "اے میرے اللہ! تیرا دیا ہوا حلال رزق میرے لئے کافی ہو۔ حرام رزق کی مجھے ضرورت نہ پڑے (یعنی مجھے حلال رزق دے۔ حرام رزق سے بچا) اور اپنے فضل سے مجھے اپنے سوا دوسروں سے بے نیاز اور مستغنی کر دے"۔ (یعنی کبھی دوسروں کا محتاج نہ بنوں۔ آمین

اللہ تعالیٰ ہمیں دینی تعلیمات پر صحیح رنگ میں عمل کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے تا ہمارا معاشرہ ایک بہترین معاشرہ تشکیل پا سکے۔ آمین

کیا چمگادڑیں اندھی ہوتی ہیں

ہماری زمین پر ایسے جاندار بھی ہیں جن کی آنکھیں تو ہیں لیکن انہیں دن کے اجالے میں دکھائی نہیں دیتا۔ ایسے پرندوں میں چمگادڑ کا نام قابل ذکر ہے۔ چمگادڑ کی بینائی بہت کمزور ہوتی ہے۔ یہ کہنا مشکل ہے کہ اسے اندھیرے میں کتنا دکھائی دیتا ہے تاہم قدرت نے اسے ایک خاص طاقت بخشی ہے، جس کی بدولت اسے اندھیرے میں اپنا راستہ تلاش کرنے اور کیڑے مکوڑے ڈھونڈنے میں مدد ملتی ہے۔ اس خاص طاقت کے ذریعے یہ اندھیرے میں بخوبی دیکھ سکتی ہے۔ چمگادڑ اڑتے وقت ایک عجیب قسم کی چیخیں مارتی ہے۔ عام آدمی انہیں سن سکتا ہے۔ یہ چیخ اس کے نتھنے سے نکلتی ہے۔ اگر اس کی لہریں کسی ٹھوس چیز سے ٹکراتی ہیں تو چمگادڑ کو اس کا احساس ہو جاتا ہے اور وہ فوراً اپنا راستہ بدل لیتی ہے۔ راڈار جس سے جہازوں کا سراغ لگایا جاتا ہے۔ اسی اصول پر ایجاد ہوا ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نکاح

عزیزم مکرم احمد بلال قریشی ابن مکرم طاہر احمد قریشی صاحب دارالرحمت غربی ربوہ کا نکاح ہمراہ عزیزہ عطیۃ السلام نبیلہ (کینیڈا) بنت مکرم محمد اسلم قریشی صاحبؒ (مرحوم) سابق مربی ٹرینیڈاڈ مورخہ 7-اپریل 2001ء بعد نماز مغرب بیت ناصر دارالرحمت غربی ربوہ میں مکرم محمد انور قریشی نائب ناظر مال آمد نے پندرہ ہزار کینیڈین ڈالرز حق مہر پر پڑھا مکرم احمد بلال اور عزیزہ عطیۃ السلام دونوں محترم محمد اکمل قریشی "افضل برادرز" گول بازار ربوہ کے نواسہ اور نواسی ہیں- نیز احمد بلال مکرم محمد افضل قریشی صاحب سابق مربی مغربی افریقہ کا پوتا ہے- احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بہت بابرکت فرمائے-

سانحہ ارتحال

محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ بیوہ چوہدری غلام سرور صاحب چیمہ مرحوم مورخہ 2 مئی 2001 کو بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں- آپ محترم طارق محمود صاحب چیمہ انسپکٹر مال آمد کی دادی تھیں اور چوہدری نذیر احمد صاحب چیمہ کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ اور مکرم ناصر احمد صاحب چیمہ صوبیدار (ریٹائرڈ) کی والدہ تھیں- مرحومہ موصیہ تھیں- بعد نماز عصر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی- اور بعد تدفین بہشتی مقبرہ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد نے دعا کرائی- مرحومہ کی مغفرت کے لئے درخواست دعا ہے-

نمایاں کامیابی

مکرم ملک ناصر احمد صاحب زعیم انصار اللہ گلشن رحیم مجلس گلشن اقبال غربی کراچی لکھتے ہیں خاکسار کے بیٹے عزیزم ملک اسد احمد کو اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے DHMS سالانہ امتحان 1999ء سال دوم میں تیسری پوزیشن حاصل کرنے پر پاکستان سنٹرل ہومیو پیتھک میڈیکل کالج کی کانووکیشن کی تقریب میں شیلڈ کا حقدار قرار دیا گیا- عزیزم اسد احمد ملک سردار خان مرحوم آف جیکب آباد کا پوتا اور مرزا محمد اسماعیل مرحوم آف چمن کا نواسہ ہے- مورخہ 26-اپریل 2001ء سے آخری سال کا امتحان دے رہا ہے- احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے-

درخواست دعا

مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم منور احمد قمر صاحب شوگر درد گردہ اور بلڈ پریشر کی وجہ سے بہت علیل ہیں- احباب سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے-

مکرم کاشف بشیر صاحب ابن مکرم بشیر احمد ناصر صاحب فیکٹری ایریا ربوہ موٹر سائیکل سے گر گئے تھے اور ہنسلی کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے- احباب سے درخواست دعا ہے-

مکرم عبدالحمید طاہر صاحب معلم وقف جدید کی والدہ صاحبہ عرصہ بارہ سال سے جوڑوں کے شدید دردوں میں مبتلا ہیں تمام جوڑ ناکارہ ہو چکے ہیں معدہ کے عوارض میں بھی مبتلا ہیں اور انتہائی شدید علیل ہیں- احباب سے درخواست دعا ہے-

ربوہ- ریلوے کے اوقات

سرگودھا- لالہ موسیٰ کی طرف جانے والی گاڑیاں

	آمد ربوہ	روانگی از ربوہ	برائے
215-لالہ موسیٰ پسنجر	6-00 صبح	6-10 صبح	سرگودھا' ملکوال' لالہ موسیٰ کے لئے
103-سپر ایکسپریس	8-37 صبح	8-39 صبح	سرگودھا کے لئے
11-چناب ایکسپریس	6-09 شام	6-19 شام	سرگودھا' لالہ موسیٰ' راولپنڈی اور پشاور کے لئے
49-سرگودھا ایکسپریس	7-36 شام	7-38 شام	سرگودھا کے لئے
219 ماڑی انڈس پسنجر	11-58 رات	12-00 رات	سرگودھا' خوشاب' میانوالی' ماڑی انڈس کے لئے

فیصل آباد- لاہور- کراچی کی طرف جانے والی گاڑیاں

	آمد ربوہ	روانگی از ربوہ	برائے
50-سرگودھا ایکسپریس	6-05 صبح	6-07 صبح	سانگلہ ہل' شیخوپورہ' لاہور کے لئے
12-چناب ایکسپریس	9-17 صبح	9-19 صبح	فیصل آباد' ملتان' حیدر آباد' کراچی کے لئے
104-سپر ایکسپریس	6-14 شام	6-16 شام	فیصل آباد' ملتان' حیدر آباد' کراچی کے لئے
216-لالہ موسیٰ پسنجر	8-09 رات	8-11 رات	فیصل آباد کے لئے
220-ماڑی انڈس پسنجر	1-32 رات	1-34 رات	فیصل آباد' سانگلہ' شیخوپورہ' لاہور کے لئے

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارت میں اقلیتوں کے حقوق کی ضمانت

امریکی فیڈرل کمیشن نے بش انتظامیہ کو کہا ہے کہ وہ بھارت پر دباؤ ڈال کر اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کی ضمانت حاصل کرے- امریکی فیڈرل کمیشن کے ایک سینئر عہدیدار کے مطابق واجپائی حکومت ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت بھارت میں اقلیتوں کو ختم کرنے کی مہم چلائے ہوئے ہے- بھارت کو صرف ہندو سٹیٹ بنانے کے لئے اقلیتوں کے خون سے نہ صرف ہولی کھیلی جارہی ہے بلکہ ان کی عزت نفس کو بھی تار تار کیا جا رہا ہے-

امریکہ اپنے کام سے کام رکھے شمالی کوریا نے

کہا ہے کہ وہ میزائلوں اور ٹیکنالوجی کی فروخت جاری رکھے گا- شمالی کوریا کے رہنما کم جانگ ال نے مزید کہا کہ میزائل اور اسلحہ ٹیکنالوجی کی فروخت کاروبار کا حصہ ہے- جسے بند نہیں کر سکتے- شمالی کوریا نے دوٹوک الفاظ میں دہشت گردی سے متعلق امریکی رپورٹ مسترد کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ دوسروں کے اندرونی معاملہ میں مداخلت کی بجائے اپنے کام سے کام رکھے- شمالی کوریا کے صدر نے یقین دلایا کہ ان کا ملک سال 2003ء تک میزائل کے تجربات نہیں کرے گا-

امریکہ کا عراق پر مزید پابندیاں لگانے کا اعلان

امریکہ نے ایران اور عراق پر عائد پابندیاں اٹھانے سے انکار کر دیا ہے امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے اعلان کیا کہ امریکہ' ایران اور عراق جیسے خطرناک ممالک کے خلاف پابندیاں برقرار رکھے گا- انہوں نے امید ظاہر کی اقوام متحدہ کے آئندہ اجلاس میں عراق پر مزید نئی اقتصادی پابندیوں کے بارے میں کوششیں کی جائیں گی انہوں نے مزید کہا کہ امریکہ کو اس سلسلہ میں دوست عرب ممالک کی حمایت بھی حاصل ہو جائے گی- امریکی وزیر خارجہ نے ایران کے بارے میں کہا کہ اگر ایران کی طرف سے بامقصد مذاکرات کی کوشش کی گئی تو اس کا خیر مقدم کیا جائے گا-

باغیوں کے انتخابی دفتر پر اندھا دھند فائرنگ

8 ہلاک فسادزدہ بھارتی ریاست آسام میں انتخابی مہم کے دوران پر تشدد واقعات کے نتیجہ میں 8-افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے- جبکہ فوجی دستوں کے مقابلہ میں دو علیحدگی پسند مارے گئے- ریاستی دارالحکومت گوہاٹی سے 80 کلومیٹر دور ضلع گل پڑا میں علیحدگی پسند تنظیم یونائیٹڈ لبریشن فرنٹ آف آسام کے چھاپہ ماروں نے حکمران پارٹی آسام کے انتخابی دفتر پر حملہ کیا اور اندھا دھند فائرنگ کی-

فوجی تعلقات دیگر شعبوں سے مشروط

امریکی صدر جارج واکر بش نے اعلان کیا ہے کہ چین کے ساتھ فوجی تعلقات اسی صورت بحال رکھے جائیں گے جب دیگر تمام شعبوں میں تعلقات کو فروغ حاصل ہو- صدر بش نے واشنگٹن میں صحافیوں سے باتیں کرتے ہوئے کہا کہ ہم چین کے ساتھ روابط کے تمام مواقع کا جائزہ لے رہے ہیں اگر ان کی بدولت تعلقات میں بہتری آتی ہے تو یہ خوش آئند بات ہوگی-

امریکہ دنیا کو سرد جنگ کی طرف دھکیل رہا ہے

چین نے الزام عائد کیا ہے کہ امریکہ مذاکرات کی بجائے فوجی محاذ آرائی اور سرد جنگ کے دور کی یاد تازہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے چین کے سرکاری انگریزی اخبار چائنا ڈیلی نے امریکہ کے میزائل ڈیفنس سسٹم کے منصوبے کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے امریکی پالیسیوں پر بھی کڑی نکتہ چینی کی ہے اور کہا ہے کہ ان پالیسیوں کا مقصد عالمی غلبہ حاصل کرنا ہے- اخبار نے لکھا ہے کہ امریکی اینٹی میزائل منصوبے کی خاطر صدر جارج بش نے عالمی معاہدے کو کچلنے سے بھی دریغ نہیں کیا-

بھارتی بنکر اور گاڑی تباہ 31 فوجی ہلاک

مقبوضہ کشمیر کے علاقہ سرنکوٹ میں بھارتی فوج کی طرف سے بے گناہ شہریوں کو شہید کرنے پر مجاہدین نے بھارتی فوج کے خلاف جاری جہاد کو تیز کر دیا ہے اور بھارتی فوج کی اہم تنصیبات کو نشانہ بنانے اور حملے تیز کرنے کا اعلان کر دیا ہے- تازہ حملوں اور بارودی سرنگ کے ایک دھماکہ میں مجاہدین نے بھارتی فوج کا ایک بنکر اور فوجی گاڑی اڑا دی جبکہ ان حملوں میں بھارتی فوج کے 31 اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے- بھارتی فوج کے خلاف لڑتے ہوئے سات مجاہدین بھی شہید ہو گئے-

آسام میں انتخابات سے قبل فسادات 8 ہلاک

بھارتی ریاست آسام میں صوبائی انتخابات سے پہلے جاری تشدد میں 8-افراد ہلاک ہو گئے ہیں پولیس کے ترجمان نے کہا کہ حالیہ ہلاکتیں اسوم گانا پریشد اور الفا باغیوں کے مابین دارالحکومت سے 80 کلومیٹر دور بوگر ہائی کے مقام پر اس وقت ہوئیں جب مسلح الفا باغیوں نے حکمران صوبائی جماعت کے دفتر پر فائرنگ شروع کر دی جس سے 6 سیاسی کارکن ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے

بقیہ صفحہ 2

12-05 p.m.	کوئز: خطبات امام
12-25 p.m.	جرمن ملاقات-
1-15 p.m.	چائنیز پروگرام-
1-40 p.m.	لقاء مع العرب- نمبر 258
2-50 p.m.	اردو کلاس نمبر 160
3-55 p.m.	انڈونیشین سروس-
5-05 p.m.	تلاوت- خبریں-
5-40 p.m	چائنیز سیکھئے
6-05 p.m.	ینگ لجنہ و ناصرات سے ملاقات
7-15 p.m.	بنگالی سروس-
8-15 p.m.	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
9-30 p.m.	چلڈرنز کلاس نمبر 129
9-55 p.m.	جرمن سروس-
11-05 p.m.	تلاوت-
11-10 p.m.	اردو کلاس نمبر 161

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ملکی خبریں

ربوہ: 5 مئی - گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 29 زیادہ سے زیادہ 42 درجے سنٹی گریڈ

☆ سوموار 7 - مئی غروب آفتاب: 6.55

☆ منگل 8 - مئی طلوع فجر: 3-43

☆ منگل 8 - مئی طلوع آفتاب: 5.15

پنجاب کے اضلاع میں ڈی سی اوز مقرر

پنجاب میں حکومت نے صوبے کے تمام 34 اضلاع میں ڈسٹرکٹ کوارڈینیشن افسروں (ڈی سی او) کا تقرر کر دیا ہے۔ تمام کمشنروں کو ان کے ڈویژنل ہیڈ کوارٹروں میں ڈی سی اوز نامزد کیا گیا ہے۔ جن میں سے اہم یہ ہیں شاہد نجم لاہور، حسن نواز تارڑ جھنگ، شاہد خان راولپنڈی، جاوید اسلم سرگودھا، میجر اقبال احمد فیصل آباد وغیرہ۔

رانا مقبول احتساب عدالت سے بری

منیر احمد شیخ پر مشتمل احتساب عدالت نے اختیارات کے ناجائز استعمال، ناجائز اثاثے بنانے اور یوٹیلٹی بلوں کی دانستہ نادہندگی کے ریفرنس میں ملوث سابق آئی جی سندھ رانا مقبول احمد کو الزامات ثابت نہ ہونے پر ریفرنس سے بری کر دیا ہے عدالت نے فیصلہ دیا کہ ریفرنس دائر ہوتے ہی رانا مقبول نے یوٹیلٹی بل ادا کر دیئے تھے اس لئے وہ نادہندہ نہیں رہے۔

مشرف کے ویتنامی صدر سے مذاکرات

چیف ایگزیکٹو نے ویتنام کے صدر تران ڈک لیونگ سے مذاکرات میں اقتصادی تعاون بڑھانے کا عہد کیا۔ مشرف جو ویتنام کا دورہ کرنے والے پہلے پاکستانی سربراہ حکومت ہیں ویتنامی صدر نے تعلقات خصوصاً اقتصادی و تجارتی روابط مضبوط بنانے کی مشترکہ خواہش کا اظہار کیا۔ دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تجارت بڑھانے کے معاہدہ پر دستخط ہوئے۔

نئے بجٹ کی تیاریاں شروع

وفاقی وزیر خزانہ شوکت عزیز کی امریکہ سے واپسی کے بعد نئے مالی سال کے بجٹ کی باقاعدہ تیاری شروع ہو گئی ہے۔ جس کے لئے آئی ایم ایف کی طرف سے دی جانے والی گائیڈ لائن سے مدد لی جائے گی۔ وزارت خزانہ میں نئے بجٹ کی تیاری کے لئے مختلف افسروں کو خصوصی ڈیوٹیاں دے دی گئی ہیں جبکہ منصوبہ بندی کمیشن کے حکام نے نئے مالی سال کے لئے سالانہ ترقیاتی پروگرام کے منصوبے کا ابتدائی مسودہ تیار کر لیا ہے وزارت خزانہ کے ذرائع کے مطابق نئے مالی سال کا بجٹ 15-16 جون کو وفاقی وزیر خزانہ ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر شام چار بجے پیش کریں گے۔

پانی کی مانیٹرنگ!

پنجاب کے بیراجوں میں پانی کی چوری چیک کرنے کے لئے سندھ کے سیکرٹری آبپاشی کے بعد دوسری ٹیم بھی پنجاب پہنچ گئی ہے۔ انہیں سندھ کے ازی گیشن دفتر میں بریفنگ دی گئی جس کے بعد ٹیم جناح بیراج، چشمہ اور تونسہ میں پانی کی چیکنگ کے لئے روانہ ہو گئی۔

سیالکوٹ ورکنگ باؤنڈری پر پاک بھارت جھڑپ

سیالکوٹ ورکنگ باؤنڈری کے قریب بھارتی سیکیورٹی فورسز کی طرف سے غیر قانونی طور پر خاردار باڑ لگانے پر چناب رینجرز اور بھارتی سیکیورٹی فورسز کے مابین ایک جھڑپ میں ایک پاکستانی شہری، چناب رینجرز کے دو جوان اور چھ بھارتی فوجی شدید زخمی ہو گئے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق بھارتی سیکیورٹی فورسز نے پھر سیالکوٹ ورکنگ باؤنڈری کے قریب غیر قانونی طور پر خاردار باڑ لگانے کی کوشش کی جسے چناب رینجرز نے بروقت منہ توڑ جواب دے کر بری طرح ناکام بنا دیا۔ ایسی پے در پے ناکامیوں پر بھارتی سیکیورٹی فورسز نے ورکنگ باؤنڈری کے بجرات، شکر گڑھ، ظفروال، ہریاں، چاروا اور سچیت گڑھ سیکٹروں میں واقع ہر پاکستانی سرحدی دیہات پر اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی۔

منگلا ڈیم سے متعلق ارسا کا فیصلہ مسترد

پنجاب واٹر کونسل نے منگلا ڈیم کے بارے میں ارسا کے فیصلے کو مسترد کر کے فیصلہ پر نظرثانی کا مطالبہ کیا ہے اور فی الفور سندھ کے ارسا میں ایک اضافی ممبر کو کم کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔

پاکستان اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کمیشن کا رکن منتخب

پاکستان پھر اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کمیشن کا رکن منتخب ہو گیا ہے۔ اور امریکہ کمیشن میں اپنی نشست سے محروم ہو گیا ہے۔ جنیوا میں قائم کمیشن کی تین نشستوں کے لئے اقوام متحدہ کی اقتصادی اور سماجی کونسل کے ارکان میں ہونے والی رائے شماری میں اسے حیران کن طور پر چار امیدواروں میں سب سے کم ووٹ ملے۔ فرانس کو 52، آسٹریلیا کو 41، سویڈن کو 32 اور امریکہ کو 29 ووٹ ملے۔ امریکہ خود بھی اقتصادی و سماجی کونسل کے 54 ارکان میں شامل ہے۔ اور وہ سلامتی کونسل کا مستقل رکن بھی ہے اس لئے اس کی شکست پر سفارتی حلقوں کو حیرت ہے۔ دوسری طرف پاکستان انسانی حقوق کمیشن کی تین ایشیائی نشستوں کے لئے الیکشن میں جیتنے کے علاوہ ریکارڈ (53 میں سے) 51 ووٹ لے کر کمیشن آن نارکوٹکس ڈرگز کا رکن بھی منتخب ہو گیا ہے۔ جو منشیات کے خاتمے کے لئے اس کی کوششوں کا بین الاقوامی سطح پر اعتراف ہے۔

انتقال اقتدار کا منصوبہ

سپریم کورٹ کے فیصلے کی روشنی میں حکومت نے انتقال اقتدار کا منصوبہ بنا لیا ہے۔ جس کے مطابق انتخابات کے انعقاد کے بعد سول حکومت کو اقتدار 23 مارچ 2003ء کو منتقل کر دیا جائے گا باخبر ذرائع کے مطابق حکومت سپریم کورٹ کی طرف سے دی گئی مدت پوری ہونے سے قبل عام انتخابات کا عمل شروع کر دے گی۔ اور انتخابی شیڈول کا اعلان کر دیا جائے گا۔ جو اکتوبر 2002ء سے شروع ہو گا اور مارچ 2003ء میں مکمل ہو جائے گا۔ بلدیاتی انتخابات کی طرح عام انتخابات بھی مرحلہ وار ہوں گے۔ ابتداء صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات سے ہو گی جو چاروں صوبوں کے اضلاع میں 3 مختلف مرحلوں میں مکمل کئے جائیں گے۔ قومی اسمبلی اور سینٹ کے انتخابات کی باری بعد میں آئے گی اور 23 مارچ تک اگر اللہ نے چاہا تو سول حکومت بن جائے گی۔

اسمبلیاں توڑنے کا فیصلہ

حکومت نے قومی اسمبلی سمیت ملک کی چاروں معطل صوبائی اسمبلیاں 14- اگست سے پہلے توڑنے کا حتمی فیصلہ کر لیا ہے جبکہ چیف ایگزیکٹو نے اسمبلیاں توڑ کر نگران حکومت کے طور پر ایگزیکٹو کونسل تشکیل دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ کونسل میں چیف جسٹس سمیت، ماہرین معیشت، ماہرین تعلیم، اور ماہرین منصوبہ بندی کو شامل کیا جائے گا۔ بتایا گیا ہے کہ اسمبلیاں توڑنے کا اعلان چیف ایگزیکٹو 14- اگست سے قبل قوم سے خطاب میں کریں گے۔

مکان کرایہ کے لئے

ایک مکان نیا تعمیر شدہ (بالائی منزل) کرایہ کے لئے خالی ہے۔ رابطہ فون 211453-213439

گاڑی برائے فروخت

650 سی-سی سوزوکی کار 94 ماڈل جاپانی - بلیو میٹلک کلر - اے سی 5 سپیڈ اچھی حالت میں فروخت کے لئے موجود ہے۔ فون 214214-213699

ہاضمے کا لذیذ چورن

تریاق معدہ

پیٹ درد، بدہضمی، اپھارہ کے لئے کھانا ہضم کرتا ہے - ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا

(رجسٹرڈ)

تیار کردہ: ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

Ph:04524-212434 Fax:213966

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ - کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں

ڈیزائن بخارا اصفہان شجر کار و بیجی ٹیبل ڈائز - کوکیشن افغانی وغیرہ

احمد مقبول کارپٹس

مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

12- ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎

042-6306163-6368130 Fax:042-6368134

E-mail:mobi-k@usa.net

گردہ مثانہ کے لئے کیور یٹو ادویات

Kidney Infection Course	Rs320/-	گردہ میں سوزش، پیشاب میں خون پیپ البیومن آنا
Kidney Stone Course	Rs320/-	گردہ مثانے یا پیشاب کی نالیوں میں پتھری کیلئے
Prostate Course	Rs215/-	پراسٹیٹ گلینڈ کے بڑھ جانے کیلئے
Urination Course	Rs70/-	پیشاب کا بار بار اور مقدار میں زیادہ آنا۔

دیگر کیوریٹو ادویات کا لٹریچر ہمارے سٹاکسٹ سے یا براہ راست ہیڈ آفس خط لکھ کر طلب فرمائیں

کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ - فون - کلینک 771، ہیڈ آفس 213156 سیلز 419

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

هوالناصر

معیاری سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز

الکریم جیولرز

بازار فیصل - کریم آباد چورنگی - کراچی فون نمبر 6325511 - 6330334

پروپرائٹر:- میاں عبدالکریم غیور شاہ کوٹی

روزنامہ الفضل

CPL 61